ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دورِ آخر مہدی آخر زمان

۲۵ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۹ مئی ۱۹۰۷ء

جلد (۶) | نمبر (۱۹)

قیمت فی پرچہ ۲ | قیمت برائے افریقہ للعہ

چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

دس شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھہ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھہ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھہ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور عاجزی اور فروتنی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ما ست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ما ست
از ملائک وز خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندو راست
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ما ست
ہر کہ انکاری کند از اشقیا است
یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	عللعہ
معاونین درجہ اول جن کو ۵ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہو	۵
معاونین درجہ دوم جن کو ۸ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہو	للعہ
عام قیمت پیشگی	۳
مابعد	للعہ
قیمت فی پرچہ	۲

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ فرماوین گے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد مین نہین ملسکیگا رسید زر اخبار مین چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ بیجاویگی بعد ارسال کرنے روپیہ کے اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

وہ الفاظ جنکے ساتھ حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھہ مین ہاتھہ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ ۳ بار۔ آج مین احمد کے ہاتھہ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جن مین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھہ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

جرمنی مین سلسلہ حقہ کی خبر

ماسٹر محمد دین صاحب علی گڈھ کالج سے لکھتے ہین کہ یہان ایک جرمن پروفیسر ہے جو کہ عربی پڑہاتا ہے۔ اس نے مجھے ایک کتاب جرمنی زبان مین دکھلائی۔ جس مین اقصائے مشرق کے مختلف مذاہب کا حال دیا ہوا تھا اس مین حضور مرزا صاحب اور فرقہ احمدیہ کا بھی مختصر ذکر لکھا ہے جو کہ ایک دو صفحون سے پروفیسر نے ترجمہ کرکے مجھے سنایا۔ گو معلومات سب صحیح نہ تھے تاہم اس مین شک نہین کہ فرقہ احمدیہ کی اہمیت کے وہ لوگ قائل ہو چکے ہین اور اپنی کتب مین اس کا ذکر کرنے لگے ہین۔

تین دن صلیب پر رہکر بچگیا

اخبار ٹرتھ سیکر ناقل ہے کہ مشہور یہودی مورخ یوسی فس کے سوانح کی کتاب کے سیکشن ۷۵ مین لکھا ہے کہ مین (مورخ) ایک دفعہ ایک سرکاری کام پر جا رہا تھا۔ راستہ مین اس جگہ سے گذرا جہان سرکاری حکم سے بہت سے لوگ صلیب پر لٹک رہے تھے ان کیطرف بغور دیکھنے سے مین نے تین اشخاص کو پہچانا۔ کہ وہ میرے دوست تھے۔ پس مین حاکم وقت کے پاس جو میرا خوب واقف تھا جلدی سے گیا اور اس سے اجازت حاصل کرکے ان ہرسہ کو صلیب پر سے اتروالایا۔ ان کو صلیب پر لٹکے ہوئے تین روز گزرے تھے لیکن ہنوز ان مین جان باقی تھی۔ پس طبیب کے زیر علاج مین نے انکو رکھا لیکن دو آدمی مر گئے اور تیسرا بالکل بچ گیا۔

کیا تین روز صلیب پر رہکر بچ جانا یسوع مسیح کے اس واقع پر روشنی نہین ڈال سکتا کہ وہ صرف چند گھنٹے صلیب پر رہا اور اس کی ہڈیان نہ توڑی گئین اور جلدی سے دوست اس کو اٹھا کر لے گئے اور تیسرے دن وہ باغ مین چلتا پھرتا نظر آیا۔ اور چالیس۴۰ دن تک دوستون کے ساتھ کھاتا پیتا رہا اور پھر پہاڑ پر چڑھکر بادلون کے درمیان آجانیکے سبب دوستون کی نظرون سے جو دامن کوہ مین کھڑے رہے تھے غائب ہو گیا اور کسی اور ملک کو چلا گیا۔ عیسائی صاحبان غور کرکے جواب دین۔

شہادت امریکہ

امریکہ کا ہفتہ وار اخبار ٹرتھ سیکر مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۰۷ء لکھتا ہے۔ ڈوئی کے مرض کی خبر قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب ملک ہندوستان کے رہنے والے ہمارے دوست مرزا غلام احمدؐ کیواسطے فراخی صدر اور ان کے عقائد کیواسطے موجب استحکام ہوگی۔ مرزا صاحب اپنے عقیدہ کیمطابق نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز ہین اور وہ یہ عقیدہ بھی منوانا چاہتے ہین کہ وہ یسوع مسیح کے بھی بروز ہین چند سال گزری مین کہ ڈوئی نے دنیا کے گرد ایک سیاحت کی تھی اس وقت مرزا غلام احمد صاحب نے ڈوئی کو چیلنج دیا تھا کہ اس بات کو ثابت کرنیکے واسطے کہ کس کا دعویٰ نبوت کا سچا ہے تم میری ساتھ قبولیت دعا مین مقابلہ کرو اور قبولیت دعا کا نشان یہ ہوگا کہ جو کاذب ہوگا وہ صادق کی زندگی مین ہلاک ہو جائیگا ڈوئی نے اس تجویز سے پہلو تہی کرکے محمدی مصلح سے پیچھا چھوڑایا اور ڈوئی کی اس سفیہانہ اور بزدلانہ حرکت پر مرزا صاحب نے اس کو ایک مفتری قرار دیا اور اس کی جلد تباہی کے متعلق اپنی پیشگوئی شائع کی۔ تب سے ہی ڈوئی کو زوال آرہا ہے +

اُجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	سہ ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	ایک ماہ ۴ بار	ایکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ "	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ کالم	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ کالم	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
⅛ کالم	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲/

۱۔ یہ اُجرت جو ہر حالت مین پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کرکے لگائی گئی ہے۔ اس واسطے اس مین اس سے زیادہ کوئی رعائیت نہ ہوگی۔ بے فائدہ خط وکتابت کرنے مین طرفین کا حرج ہے۔

۲۔ مینجر کا اختیار ہے کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اُجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون مین پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع مین جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو۔ ایک روپیہ فیصدی لیا جائے گا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ۸/ فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرما لیا کرین۔

۶۔ اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان مین چھوڑنے کیواسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اُجرت چارج ہوگی۔

۷۔ ہر ماہ صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت کے بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت مین تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے تبدیلی وغیرہ کی اطلاع آنی چاہیئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا۔

۸۔ یہ اجرت موجودہ تعداد اخبار و اخراجات کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہے اخبار کی تعداد کی بڑھ جانے پر نرخ بڑھایا جاویگا اور جو لوگ زائد نرخ نامنظور کرین ان کا اشتہار بند کرکے انکی باقیماندہ اجرت واپس کر دیجاویگی۔

۹۔ مینجر کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کر دے اور باقی اُجرت واپس کر دے۔

۱۰۔ اشتہار صرف آخری صفحون پر دئے جائینگے جہان جہان مینجر مناسب سمجھے۔

۱۱۔ یہ امر ضروری نہین مگر دفتر کے واسطے موجب آسانی ہے کہ مشتہر صاحبان مفصلہ ذیل فارم پر دستخط کرکے اپنی رقم کے ساتھ ارسال فرمادین۔ ۱۲۔ جو صاحبان ان شرائط کی پابندی سے انکار کرین انکا اشتہار درج اخبار نہ ہو سکیگا۔

فارم درخواست اندراج اشتہار در اخبار بدر

بخدمت مینجر صاحب اخبار بدر۔ مین نے مفصلہ بالا شرائط کو پڑھ لیا ہے اور وہ سب مجھے منظور ہین میرا اشتہار اخبار بدر مین عرصہ کیواسطے درج کیا جاوے جس کیواسطے مبلغ بذریعہ ارسال کئے جاتے ہین۔

بقلم — مورخہ — مقام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فہرست مضامین

صفحہ ۲ ۔ ڈاک ولائیت ۔ اجرت اشتہارات
صفحہ ۳ ۔ خدا کی تازہ وحی
صفحہ ۴ ۔ ۵ ۔ ڈائیری ۔ المغتی
صفحہ ۶ ۔ ایک قابل تقلید نمونہ ۔ اعلان عام
صفحہ ۷ ۔ رسید زر ۔ سلسلہ حقہ کے نئے ممبر
صفحہ ۸ ۔ اشتہارات

بدر مسیح

۲۵ ۔ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۹ ۔ مئی ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۲ تا ۷ مئی ۱۹۰۷ء ۔ ۱ ۔ و امّا نرینّک بعض الّذی نعدھم او نتوفینّک ۔

۲ ۔ "زبردست نشانوں کے ساتھ ترقّی ہوگی" ۔

۳ ۔ انزلناہ علٰی رقیمۃٍ من موسٰی ۔

۴ ۔ اِنّی مھین من اراد اھانتک ۔

۵ ۔ سنسمہ علی الخرطوم ۔

۶ ۔ ربّ اِنّی مغلوب فانتصر ۔

۷ ۔ سُاریکم اٰیاتی فلا تستعجلون

ترجمہ ۔ یا تو ہم بعض وہ اپنی پیشگوئیاں جو وعید کے طور پر کفار کے حق میں ہیں تجھکو دکھلا دینگے اور یا تجھ کو وفات دیدینگے ۔ زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی ۔ ہمنے اس ارادہ کو موسٰی کی تحریر پر اوتارا ہی یعنی موسٰی نے ایسا ہی ارادہ بذریعہ تحریر ظاہر کیا سو ہمنے اس سے اتفاق رائے کیا میں اس شخص کی اہانت کرونگا جو تیری اہانت کرتا ہی اسکی ناک پر یا مونہہ پر ہم آگ کا داغ لگائینگے ۔ اے میرے خدا میں مغلوب ہوں تو انتقام لے ۔ میں تمھیں اپنے معجزات دکھلاؤنگا ۔ مجھ سے جلدی مت کرو ۔

[یہ جگہ اس واسطے سفید رکھی گئی تھی ۔ کہ آج کے الہامات اس میں پتھر پر لکھوادئے جاوینگے ۔ مگر آج صبح حضرت نے فرمایا ۔ کہ آج کوئی الہام نہیں ہوا ۔ ایڈیٹر ۔ ۸ مئی ۱۹۰۷ء]

معذرت ۔ ہفتہ گذشتہ کی طرح اس ہفتہ بھی بسبب مصروفیت در انطباع حقیقۃ الوحی اخبار پورے بارہ ۱۲ صفحوں پر نہیں نکل سکا ۔

احمدی جماعت کو مبارک اور خوش خبری

ایہا الاخوان ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ الحمد للہ کہ فاضل اکمل حضرت حکیم الامّۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالٰی کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہی چھپکر طیار ہوگیا ہے ۔ امید کہ قدردان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں ۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز مشتہر کو دیدیا ہے خدا تعالٰی اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرماکر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کر کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ کل ممبران جماعت سے استدعا ہے ۔ کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماویں ۔ ہدیہ پارہ اوّل علاوہ محصولڈاک ۳؍ ۔ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ۔

المشتہر

عاجز شیخ عبد الرشید مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

ڈائری

بسلسلہ بدر ۲۵ اپریل

القول الطیب

معجزات نبی کریم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کروڑ معجزہ سے بڑھ کر معجزہ تو یہ تھا کہ جس غرض کے لئے آئے تھے۔ اُسے پورا کر گئے۔ یہ ایسی بے نظیر کامیابی ہے کہ اس کی نظیر کسی دوسرے نبی مین کامل طور سے نہین پائی جاتی۔ حضرت موسےٰ بھی رستے ہی مین مر گئے۔ اور حضرت مسیح کی کامیابی تو ان کے حواریون کے سلوک سے ہویدا ہے۔ ہان آپ کو ہی یہ شان حاصل ہوئی کہ جب گئے تو رأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا۔ یعنی دین اللہ مین فوجون کی فوجیں داخل ہوتے دیکھ کر۔

دوسرا معجزہ۔ تبدیل اخلاق ہے کہ یا تو وہ اولئک کالانعام بل ھم اضل سبیلا۔ چارپایون سے بھی بدتر تھے یا یبیتون لربھم سجدا و قیاما۔ رات نماز دن مین گزارنے والے ہو گئے۔

تیسرا معجزہ۔ آپ کی غیر منقطع برکات ہین۔ کل نبیون کے فیوض کے چشمے بند ہو گئے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا چشمہ فیض ابد تک جاری ہے چنانچہ اسی چشمہ سے پی کر ایک مسیح موعود اس اُمت مین ظاہر ہوا چوتھی یہ بات بھی آپ ہی سے خاص ہے کہ کسی نبی کیلئے اس کی قوم ہر وقت دُعا نہین کرتی مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت دنیا کے کسی نہ کسی حصہ مین نماز مین مشغول ہوتی ہے اور پڑھتی ہے اللھم صل علی محمد اس کے نتائج برکات کے رنگ مین ظاہر ہو رہے ہین چنانچہ انھی مین سے سلسلہ مکالمات الٰہی ہے جو اس اُمت کو دیا جاتا ہے۔

۱۰ اپریل ۱۹۰۷ء۔ خدا کے فعل پر اعتراض کرنا بڑی گستاخی ہے یہ لوگ کس گنتی مین ہین ایک نبی (یونس) بھی صرف لن ارجع الی قومی کذابا کہنے سے زیر عتاب ہوا دراصل خدا تعالےٰ کے کسی فعل پر شرح صدر نہ رکھنا بھی ایک مخفی اعتراض ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے ولا تکن کصاحب الحوت ایسے امور مین مخاطب تو انبیاء ہوتے ہین مگر دراصل سبق امت کو دینا منظور ہوتا ہے۔ ہمارے باریک بین حق کے فیصلہ کے لئے کس قدر کھلی ہوئی راہ ہے۔ کہ کوئی ایسی بات نہین جس کی نظیر اگلی اُمتون مین موجود نہین۔ دیکھو مسیح کی دوبارہ آمد کا مسئلہ ایلیاہ کی آمد سے کیسا صاف ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ اس پر دونون قومون کا باوجود اختلاف کے اتفاق ہے جیسا مسیح کے صلیب پر چڑھایا جانے کے بارے مین۔

آتھم جب رجوع والی شرط سے فایدہ اُٹھا کر پندرہ ماہ (۱۵) مین نہ مرا تو خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑان والے نے کیا عمدہ جواب دیا کہ بعض اشخاص آسمان پر مر جاتے ہین اور اللہ کا ولی اس کو مُردہ دیکھ لیتا ہے۔ مگر دوسرے عوام الناس اس معرفت تک نہین پہونچتے۔ اور اعتراض کرتے ہین۔

سلب امراض و دفع بلیات۔ ان سب کی تہ مین واستفتحوا وخاب کل جبار عنید کا قانون کام کر رہا ہے ہر نبی پہلے صبر کی حالت مین ہوتا ہے پھر جب ارادہ الٰہی کسی قوم کی تباہی سے متعلق ہوتا ہے تو نبی مین درد کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ وہ دعا کرتا ہے۔ پھر اس قوم کی تباہی یا خیرخواہی کے اسباب مہیا ہو جاتے ہین۔ دیکھو نوح علیہ السلام پہلے صبر کرتے رہے اور بڑی مدت تک قوم کی ایذائین سہتے رہے پھر ارادۂ الٰہی جب ان کی تباہی سے متعلق ہوا۔ تو درد کی حالت پیدا ہوئی اور دل سے نکلا۔ لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا۔ جب تک خدا کا ارادہ نہ ہو وہ حالت پیدا نہین ہوتی۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تیرہ سال پہلے صبر کرتے رہے۔ پھر جب درد کی حالت پیدا ہوئی۔ تو قتال کے ذریعے مخالفین پر عذاب نازل ہوا۔ خود ہماری نسبت دیکھو جب یہ شبھ چنتک جاری ہوا تو اس کا ذکر تک بھی نہین کیا گیا مگر جب ارادۂ الٰہی اس کی تباہی کے متعلق ہُوا۔ تو ہماری توجہ اس طرف بلا اختیار ہو گئی۔ اور پھر تم دیکھتے ہو کہ رسالہ ابھی اچھی طرح شائع بھی نہ ہونے پایا۔ کہ خدا کی باتین پوری ہو گئین یہ جو کہا جاتا ہے۔ کہ بعض اولیاء اللہ کو صفت خلق یا تکوین دی گئی اس سے یہی مراد ہے کہ وہ ان کی دعا کا نتیجہ ہوتا ہے اور الٰہی صفت ایک پردہ مین ظاہر ہوتی ہے۔

یہ عیسائی اور آریہ کہتے ہین کہ شمشیر کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کئے ہم کہتے ہین یہ بھی ایک دو برس تلوار چلا کر دیکھین کوئی ان کے مذہب مین داخل ہوتا ہے یا نہین۔ ایمان جو ایک قلبی معاملہ ہے ہم نہین سمجھ سکتے تلوار کے ذریعہ کیونکر کسی کو شرح صدر حاصل ہو سکتا ہے۔

اس مین بھی خدا کی حکمت ہے کہ فلان فلان مسلمان علماء ہمارے سلسلہ مین داخل نہین۔ اگر یہ داخل ہوتے۔ تو خدا جانے کیا کیا فتنے برپا کرتے۔ لو علم اللہ فیھم خیرا لاسمعھم۔ یہ وہ وقت ہے۔ جس کی تمام نبیون نے خبر دی کہ اس وقت عام تباہی ہوگی اور کوئی ایسی آفت باقی نہ رہیگی جو دنیا پر نازل نہ ہو۔ تضرع کا مقام ہے۔

۱۶ اپریل ۱۹۰۷ء فرمایا۔ خواجہ غلام فرید چاچڑان والے سے کسی نے سوال کیا کہ ہم مین وہ سب پیشگوئیان ظاہری طور پر پوری نہین ہوتین تو انہون نے کیا اچھا جواب دیا کہ کیا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہودیون کے خیال کے مطابق سب باتین پوری ہوگئی تھین وہ تو کہتے تھے کہ نبی اسحٰق مین سے ہوگا۔ تو کیا پھر وہ نبی انھی مین سے آیا۔ ایسا ہی مسیح کی نسبت جو کچھ لوگ خیال کئے بیٹھے تھے کہ پہلے ان سے ایلیاہ آئیگا تو کیا الیاس آسمان سے اتر آیا تھا ہرگز نہین پس اسی طرح ضرور نہین کہ مسیح موعود کے بارے مین سب نشان ان لوگون کی خواہشات کے مطابق ہی ظہور مین آتے۔ ایسی غلطیان ہر ایک قوم مین پڑ جاتی ہین۔ آخر مامور من اللہ آکر ان غلط عقائد وخیالات کی اصلاح کر دیتا ہے۔ اصل مین جب کسی شخص کے منجانب اللہ ہونے کو اللہ تعالیٰ اپنے متواتر نشانون سے ثابت کر دے تو پھر اس کی بات ہر اختلافی مسئلہ مین قول فیصل ہوتی ہے اور سب پیشگوئیون کے معنے وہی کئے جانے چاہئیں جو وہ کہے۔

الہام کا معاملہ بڑا نازک ہے۔ ایک حدیث النفس ہے انسان کے جو اپنے خیالات ہون وہی سنائی دیتے ہین۔ دوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام کا نزول ہے جب یہ بات ہے تو پھر مابہ الامتیاز کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر کسی کی ایک آدھ بات شاذ ونادر پوری ہو جاوے تو اسے بھی نبی نہین کہہ سکتے کیونکہ ہمنے دیکھا ہے۔ کہ فاسق سے فاسق شخص کا خواب بھی بعض اوقات سچا ہو جاتا ہے۔ فاسق تو درکنار ایک کافر کا خواب بھی بعض اوقات ٹھیک نکل آتا ہے۔ یہ اصل مین اتمام حجت کے لئے ہے گویا خدا تعالیٰ سمجھاتا ہے۔ کہ یہ مادہ انسان کی فطرت مین داخل ضرور ہے کیونکہ جس کا کوئی نمونہ ہی نہو اسے تو لوگ مانتے ہی نہین مگر یہ بات نہین کہ جسے کوئی خواب آوے وہی ولی بن جاوے بلکہ جب پوری شوکت کے ساتھ کلام الٰہی نازل ہو اور ساتھ بارش کیطرح نشانون کا نزول ہو۔ تو پھر یقین کرنا چاہئے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنا الہام یاتون من کل فج عمیق پیش کیا اور فرمایا کہ دیکھو کسی کے وہم و گمان میں بھی آسکتا تھا کہ اس قدر مخلوق الٰہی یہاں آئے گی کہ چلنا بھی دشوار اور سب سے مصافحہ کرنا بھی ناممکن ہو جائے۔

خدا کے نبی شہرت پسند نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے تئیں چھپانا چاہتے ہیں۔ مگر الٰہی حکم انہیں باہر نکالتا ہے دیکھو حضرت موسیٰ کو جب مامور کیا جانے لگا۔ تو انہوں نے پہلے عرض کیا کہ ہارون مجھ سے زیادہ افصح ہے۔ پھر کہا ولھم علیّ ذنب۔ مگر الٰہی منشاء یہی تھا کہ وہی نبی بنیں اور وہی اس لائق تھے۔ اس لئے حکم ہوا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں تم جاؤ اور تبلیغ کرو

۱۶۔ اپریل۔ بوقت ظہر۔ ۱۳ و ۱۴۔ اپریل کی درمیانی رات کو گیارہ بجے کے قریب سخت زلزلہ آنے کے بہت سے خط آئے ہیں۔ (جو پڑھ کر سنائے بھی گئے) فرمایا الہام پہلے ہو چکا تھا۔ کیا یہ کسی انسان کا کام ہے۔ کہ پردۂ غیب کی باتیں قبل از ظہور متواتر بتاتا جاوے اور پھر اسی طرح پوری ہو جاویں اب جو لوگ نہیں مانتے وہ یقیناً بڑے مجرم ہیں۔ ایک نشان کے متعلق خطوط و خبروں کا سلسلہ ختم نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے یہ کیا بات ہوئی۔ کہ ہم افترا کرتے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ اسے پورا کرتا جاتا ہے کیا جب سے دنیا ہے کسی مفتری سے بھی ایسا سلوک ہوا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ ہمارا محکوم ہے کہ ہم جو کچھ کہیں وہ پورا کر دے۔ آخر کچھ تو سوچنا چاہیئے۔ یہ لوگ جب ایک نشان دیکھ کر دیدہ و دانستہ حق پوشی کرتے ہیں اور نہیں مانتے۔ تو اللہ ایک اور نشان کی پیشگوئی کرا دیتا ہے تاکہ ان پر اتمام حجت ہو۔

حکیم الامت کے نام امرتسر سے خط آیا تھا کہ الٰہی بخش کو موت سے پہلے آلرحیل کا الہام ہوا۔

فرمایا۔ طاعون کے معنے ہی موت ہیں۔ پس ایسی حالت میں تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اب میرا کوچ ہے۔

پھر ہم پوچھتے ہیں کہ بالفرض اگر یہ الہام پورا بھی ہو گیا تو اس سے پہلے جو الہاموں کا انبار تھا۔ وہ کیا ہوا۔ وہ سب کیوں دریا برد ہو گئے کہاں گئے اس کے وہ دعوے کہ یہ سلسلہ میرے سامنے تباہ ہو گا۔ عجیب بات ہے کہ موسیٰ تو طوفان طاعون میں غرق ہو گیا اور فرعون جیتا موجود ہے۔ انذاری الہام تو پورا ہوا یا نہ ہوا۔ مگر وہ مبشرات کیا ہوئے۔ انذاری خبر تو بجائے خود ایک عذاب ہے۔ جس شخص کو بتا دیا جائے۔ کہ تین دن بعد تم پھانسی ملو گے۔ اس کے دل پر جو گذرتی ہے اور گزرنی چاہیئے۔ وہ ہر ایک شخص جانتا ہے۔ الہام تو وہ ہوتا ہے جس سے کچھ تسکین و راحت ہو نہ کہ الٹا عذاب اپنے پر عذاب کی خبر پہلے ہو جانا تو معمولی بات ہے جنگ بدر سے پہلے ایک عورت مشرکہ کو خواب آیا تھا کہ ہمارے خیموں کے نیچے لہو بہ رہا ہے آخر وہ بات پوری ہو گئی۔ تو کیا اس سے وہ نبیہ سمجھی جاوے۔

ممکن ہے آلرحیل شیطان نے کہا ہو کہ لو اب میں رخصت ہوتا ہوں جیسا کہ لکھا ہے کہ جب عذاب دیکھیگا۔ تو شیطان کہے گا۔ میں تم سے جدا ہوتا ہوں کیونکہ میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔

نرمی فرمایا۔ دشمن اگر سخت کلامی کرے۔ تو اس کے مقابل سختی کرنے سے فائدہ نہیں کیونکہ سخت الفاظ سے برکت دور ہو جاتی ہے۔

فرمایا۔ ثناء اللہ کے واسطے ہی ہمنے توبہ کی شرط لگا دی ہے کیونکہ رحم کا مقتضاء ہوتا ہے۔ کہ توبہ سے انسان بچ جاوے۔

دعا خاص ۲۰۔ مارچ ۱۹۰۷ء۔ ایک دوست نے کسی خاص چیز کے حصول کے واسطے عرض کیا۔ فرمایا کہ یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جائے کیونکہ بعض دفعہ انسان ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر خدا سے دعا مانگتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے لیکن اور شر اس سے پیدا ہوتا ہے جو پہلے شر سے بڑھکر ہوتا ہے اس واسطے دعا جامع کرنی چاہیئے۔ میں آپ کے واسطے دعا کرتا ہوں کہ خدا آپ کو محفوظ رکھے اور در اصل محفوظ رکھنے والا وہی ہے۔

دوبارہ آمد فرمایا۔ ایک دفعہ حضرت عیسےٰ زمین پر آئے تھے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ کئی کروڑ مشرک دنیا میں ہو گئے۔ دوبارہ آکر وہ کیا بنائیں گے کہ لوگ ان کے آنے کے خواہشمند ہیں۔

۲۲۔ اپریل ۱۹۰۷ء فرمایا تعجب کی بات ہے۔ کہ مسلمان نصاریٰ سے بھی گئے گزرے ہیں۔ عیسائیوں میں سے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں۔ کہ مسیح جسم کے ساتھ آسمان پر گئے۔ وہ سب قائل ہیں کہ جلالی جسم تھا۔ مگر یہ مسلمان ہو کر کہتے ہیں کہ نہیں اسی خاکی جسم کے ساتھ گئے اور اسی کے ساتھ اتریں گے۔ حالانکہ عیسائی ایسے نزول کو بھی ایسا نہیں مانتے۔

لولاک لما خلقت الافلاک

میں کیا شک ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔ وخلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ زمین میں جو کچھ ہے وہ عام آدمیوں کی خاطر ہے تو کیا خاص انسانوں میں سے ایسے نہیں ہو سکتے کہ ان کے لئے افلاک بھی ہوں۔ در اصل آدم کو جو خلیفہ بنایا گیا۔ تو اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ وہ اس مخلوقات سے اپنے منشاء کا خدا کی رضامندی کے موافق کام لے اور جن پر اس کا تصرف نہیں وہ خدا کے حکم سے انسان کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ تارے وغیرہ۔

آریہ اور بنگالیوں کی شورش کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ ان کے خیالات و حرکات سے ہمیں قطعی نفرت ہے۔ ہماری جماعت کو بالکل ان سے الگ رہنا چاہیئے۔ تعجب کی بات ہے۔ کہ جو قوم حیوان کو انسان پر ترجیح دیتی ہو اور ایک گائے کے ذبح سے انسان کا خون کر دینا کچھ بات نہ سمجھتی ہو۔ وہ حاکم ہو کر کیا انصاف کرے گی۔

مردان خدا۔ خدا نہ باشند
لیکن ز خدا جدا نہ باشند

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے وہ کام دکھلاتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔

المفتی

۶۶ سوال پیش ہوا کہ کسی کے مرنے کے بعد چند روز لوگ ایک جگہ جمع رہتے اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ فاتحہ خوانی ایک دعاء مغفرت ہے پس اس میں کیا مضائقہ ہے۔

فرمایا۔ کہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ وہاں سوائے غیبت اور بے ہودہ بکواس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ پھر یہ سوال ہے کہ آیا نبی کریم یا صحابہ کرام و ائمہ عظام میں سے کسی نے یوں کیا۔ جب نہیں کیا تو کیا ضرورت ہے خواہ مخواہ بدعات کا دروازہ کھولنے کی۔ ہمارا مذہب تو یہی ہے کہ اس رسم کی کچھ ضرورت نہیں ناجائز ہے۔ جو جنازہ میں شامل نہ ہو سکیں وہ اپنے طور سے دعا کریں۔ یا جنازہ غائب پڑھ دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت

چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ ان دنوں میں بعض جاہل اور شریر لوگ اکثر ہندوؤں میں سے اور کچھ کچھ مسلمانوں میں سے گورنمنٹ کے مقابل ایسی ایسی حرکات ظاہر کرتے ہیں جن سے بغاوت کی بُو آتی ہے۔ بلکہ مجھے شک ہوتا ہے کہ کسی وقت باغیانہ رنگ انکی طبائع میں پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے میں اپنی جماعت کے لوگوں کو جو مختلف مقامات پنجاب۔ ہندوستان میں موجود ہیں۔ جو بفضلہ تعالےٰ کئی لاکھ تک ان کا شمار پہونچ گیا ہے۔ نہایت تاکید سے نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ میری اس تعلیم کو خوب یاد رکھیں جو قریباً ۲۶ برس سے تقریری اور تحریری طور پر ان کے ذہن نشین کرتا آیا ہوں۔ یعنی یہ کہ اس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کریں۔ کیونکہ وہ محسن گورنمنٹ ہے۔ اس کے ظل حمایت میں ہمارا یہ فرقہ احمدیہ چند سال میں لاکھوں تک پہونچ گیا ہے اور اس گورنمنٹ کا احسان ہے کہ اس کے زیر سایہ ہم ظالموں کے پنجہ سے محفوظ ہیں۔ خدا تعالیٰ کی حکمت اور مصلحت ہے کہ اس نے اس گورنمنٹ کو اس بات کے لئے چن لیا کہ تا یہ فرقہ احمدیہ اس کے زیر سایہ ہو کر ظالموں کے خونخوار حملوں سے اپنے تئیں بچا دے اور ترقی کرے۔ کیا تم یہ خیال کر سکتے ہو۔ کہ تم سلطان روم کی عملداری میں رہ کر یا مکہ اور مدینہ میں ہی اپنا گھر بنا کر شریر لوگوں کے حملوں سے بچ سکتے ہو۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ ایک ہفتہ میں ہی تم تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے۔ تم سن چکے ہو کہ کس طرح صاحبزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب جو ریاست کابل کے ایک معزز اور بزرگوار اور نامور رئیس تھے جن کے مرید پچاس ہزار کے قریب تھے۔ جب وہ میری جماعت میں داخل ہوئے۔ تو محض اس قصور کی وجہ سے کہ وہ میری تعلیم کے موافق جہاد کے مخالف ہو گئے تھے امیر حبیب اللہ خان نے نہایت بے رحمی سے انکو سنگسار کرا دیا۔ پس کیا تمہیں ایسے لوگوں سے کچھ توقع ہے۔ کہ تمہیں ایسی سلاطین کے ماتحت کوئی خوشحالی میسر آئے گی۔ بلکہ تم تمام اسلامی مخالف علماء کے فتوؤں کے رُو سے واجب القتل ٹھہر چکے ہو۔ سو خدا تعالیٰ کا یہ فضل اور احسان ہے۔ کہ اس گورنمنٹ نے ایسا ہی تمہیں اپنے سایۂ پناہ کے نیچے لے لیا۔ جیسا کہ نجاشی بادشاہ نے جو عیسائی تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پناہ دی تھی۔ میں اس گورنمنٹ کی کوئی خوشامد نہیں کرتا۔ جیسا کہ نادان لوگ خیال کرتے ہیں نہ اس سے کوئی صلہ چاہتا ہوں بلکہ میں انصاف اور ایمان کے رُو سے اپنا فرض دیکھتا ہوں کہ اس گورنمنٹ کی شکر گزاری کروں اور اپنی جماعت کو اطاعت کے لئے نصیحت کروں۔ سو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو۔ کہ ایسا شخص میری جماعت میں داخل نہیں رہ سکتا جو اس گورنمنٹ کے مقابل پر کوئی باغیانہ خیال رکھے اور میرے نزدیک یہ سخت بدذاتی ہے۔ کہ جس گورنمنٹ کے ذریعہ سے ہم ظالموں کے پنجہ سے بچائے جاتے ہیں اور اس کے زیر سایہ ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اس کے احسان کے ہم شکر گزار نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ یعنی احسان کا بدلہ احسان ہے اور حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ جو انسان کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا یہ تو سوچو۔ کہ اگر تم اس گورنمنٹ کے سایہ سے باہر نکل جاؤ تو پھر تمہارا ٹھکانا کہاں ہے۔ ایسی سلطنت کا بھلا نام تو لو۔ جو تمہیں اپنی پناہ میں لے آئے گی ہر ایک اسلامی سلطنت تمہارے قتل کرنے کے لئے دانت پیس رہی ہے کیونکہ ان کے نزدیک تم کافر اور مرتد ٹھہر چکے ہو سو تم خداداد نعمت کی قدر کرو۔ اور تم یقیناً سمجھ لو۔ کہ خدا تعالےٰ نے سلطنت انگریزی تمہاری بھلائی کے لئے ہی اس ملک میں قائم کی ہے اور اگر اس سلطنت پر کوئی آفت آئے۔ تو وہ آفت تمہیں بھی نابود کر دے گی یہ مسلمان لوگ جو اس فرقہ احمدیہ کے مخالف ہیں تم ان کے علماء کے فتوے سُن چکے ہو یعنی یہ کہ تم ان کے نزدیک واجب القتل ہو۔ اور ان کی آنکھ میں ایک کتا بھی رحم کے لائق ہے مگر تم نہیں ہو۔ تمام پنجاب اور ہندوستان کے فتوے بلکہ تمام ممالک اسلامیہ کے فتوے تمہاری نسبت یہ ہیں کہ تم واجب القتل ہو اور تمہیں قتل کرنا اور تمہارا مال لوٹ لینا اور تمہاری بیویوں پر جبر کر کے اپنے نکاح میں لے آنا اور تمہاری میت کی توہین کرنا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ ہونے دینا نہ صرف جائز بلکہ بڑا ثواب کا کام ہے۔ سو یہی انگریز ہیں جن کو لوگ کافر کہتے ہیں جو تمہیں ان خونخوار دشمنوں سے بچاتے ہیں اور انکی تلوار کے خوف سے تم قتل کئے جانے سے بچے ہوئے ہو۔ ذرہ کسی اور سلطنت کے زیر سایہ رہ کر دیکھ لو۔ کہ تم سے کیا سلوک کیا جاتا ہے۔ سو انگریزی سلطنت تمہارے لئے ایک رحمت ہے تمہارے لئے ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ سپر ہے پس تم دل و جان سے اس سپر کی قدر کرو اور تمہارے مخالف جو مسلمان ہیں۔ ہزار ہا درجہ ان سے انگریز بہتر ہیں کیونکہ وہ تمہیں واجب القتل نہیں سمجھتے۔ وہ تمہیں بے عزت کرنا نہیں چاہتے۔ کچھ بہت دن نہیں گزرے کہ ایک پادری نے کپتان ڈگلس کی عدالت میں میرے پر اقدام قتل کا مقدمہ کیا تھا۔ اس دانشمند اور منصف مزاج ڈپٹی کمشنر نے معلوم کر لیا کہ وہ مقدمہ سراسر جھوٹا اور بناوٹی ہے اس لئے مجھے عزت کیساتھ بری کیا۔ بلکہ مجھے اجازت دی کہ اگر چاہو تو جھوٹا مقدمہ بنانے والوں پر سزا دلانے کے لئے نالش کرو۔ سو اس نمونہ سے ظاہر ہے۔ کہ انگریز کس انصاف اور عدل کے ساتھ ہم سے پیش آتے ہیں اور یاد رکھو۔ کہ اسلام میں جو جہاد کا مسئلہ ہے۔ میری نگاہ میں اس سے بدتر اسلام کو بدنام کرنے والا اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ جس دین کی تعلیم عمدہ ہے۔ جس دین کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے خدا الٰہی معجزات دکھلاتا ہے اور دکھلا رہا ہے ایسے دین کو جہاد کی کیا ضرورت ہے اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ظالم لوگ اسلام پر تلوار کے ساتھ حملے کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ اسلام کو تلوار کے ذریعہ سے نابود کر دیں۔ سو جنہوں نے تلواریں اٹھائیں وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے گئے۔ سو وہ جنگ صرف دفاعی جنگ تھی اب خواہ نخواہ ایسے اعتقاد پھیلانا کہ کوئی مہدی خونی آئے گا اور عیسائی بادشاہوں کو گرفتار کرے گا۔ یہ محض بناوٹی مسائل ہیں جن سے ہمارے مخالف مسلمانوں کے دل خراب اور سخت ہو گئے ہیں۔ اور جن کے ایسے عقیدے ہیں۔ وہ خطرناک انسان ہیں اور ایسے عقیدے کسی زمانہ میں جاہلوں کے لئے بغاوت کا ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ بلکہ ضرور ہوں گے۔ سو ہماری کوشش ہے کہ مسلمان ایسے عقیدوں سے رہائی پاویں۔ یاد رکھو کہ وہ دین خدا کی طرف سے نہیں ہو سکتا جس میں انسانی ہمدردی نہیں خدا نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ زمین پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم کیا جاوے۔ والسلام

خاکسار **میرزا غلام احمد مسیح موعود**

عافاہ اللہ وایدہ ۔ مورخہ ۷ مئی ۱۹۰۷ء

رسید زر

۱۵۹۰ - علی احمد صاحب سے ر
۷۶۳ - بابو برکت علی صاحب عـا ر
۷۰۵ - ہمز اللہ خان صاحب سے ر
۶۱۷ - بابو محمد اکبر خان صاحب سے ر
۵۴۷ - امام الدین صاحب عـا ۱۲ ر
۱۰۹۸ - چودہری طفیل محمد صاحب سے ر
۶۹۱ - منشی ولی محمد صاحب سے ر
۱۵۸۰ - عبد المجید خان صاحب ۸ ر
۱۴۷۶ - بدر الدین صاحب عـہ ر
۲۸ - سید محمد صادق صاحب سے ر
۹۳۰ - شیخ فتح حسین صاحب سے ر
۱۲۴۹ - منشی خادم حسین صاحب سے ر
۱۵۸۶ - غلام مصطفےٰ خان صاحب سے ر
۱۵۰۳ - حکیم نواب علی صاحب عـا ۱۲ ر
۱۹۹ - مستری فیض احمد صاحب سے ر
۱۸۴ - میاں رحمت اللہ صاحب عـہ ر
۱۵۹۴ - بابو عبد العزیز صاحب سے ر
۱۶۰ - بابو عطاء محمد صاحب سے ر
۸۰۶ - اللہ دتا صاحب نمبر دار عـا ر
۱۶۰۱ - پیر برکت علی صاحب عـہ ر
۴۹۱ - حافظ غلام محمد صاحب سے ر
۱۵۳۰ - شیخ محمد اصغر صاحب سے ر
۱۵۶۶ - سردار امیر خان صاحب سے ر
۱۵۹۵ - شیر محمد خان صاحب سے ر
۱۸۵ - منشی محمد بخش صاحب سے ر
۱۵۲۹ - فتح محمد صاحب عـہ ر
۱۶۰۴ - علی اکبر خان صاحب عـا ۸ ر
۱۹۲ - سید حیات علی شاہ صاحب سے ۲ ر
۱۶۰۵ - منشی امیر الدین صاحب سے ر
۹۷۳ - سید غلام دستگیر صاحب عـہ ر
۶۹۳ - منشی تاج الدین صاحب سے ر
عـہ میاں چراغ دین صاحب لاہور سے
۹۵ - نور الدین صاحب عـا ۱۴ ر
۸۳۶ - عمر الدین صاحب عـہ ۸ ر
۱۹۶ چودہری غلام حیدر صاحب ۱۵ ر
۱۴۸ میاں وزیر الدین صاحب سے ر
۲۳۵ - شیخ خدا بخش صاحب سے ر

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حسین بی بی - گٹھالیاں - ستراہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
راجن - گٹھالیاں ستراہ تحصیل پسرور سیالکوٹ
نواب بی بی 〃 〃 〃 〃
مہتاب دین 〃 〃 〃 〃
پسران حاکم جٹ 〃 〃 〃 〃
جمعیت بی بی 〃 〃 〃 〃
شہر بانو 〃 〃 〃 〃
ملک شاہ 〃 〃 〃 〃
رحیم بخش 〃 〃 〃 〃
فضل بی بی 〃 〃 〃 〃
نواب بی بی 〃 〃 〃 〃
پیر راہی صاحب - سیالکوٹ
دین محمد و شیخ سندہی - کپورتہلہ
سید عابد حسین - شاہدرہ لاہور
حسین محمد صاحب - چونڈہ سیالکوٹ
عیدا 〃 〃 〃
رمضان 〃 〃 〃
عبد اللہ 〃 〃 〃
طالع بی بی بنت سلطان محمد امرتسر
محمد اکبر صاحب - رسول گوجرات
رمضان - چونڈہ سیالکوٹ
میاں بیدہو صاحب 〃 〃
شفیق 〃 〃 〃
امام الدین 〃 〃 〃
رحمت اللہ 〃 〃 〃
بشیر الدین 〃 〃 〃
جھنڈو - شاہدرہ لاہور
سردار عبد الرحمان خان خلف سردار یار محمد خان صاحب - معتمد دربار کشمیر پونچھ
فیض احمد صاحب - نوریانوالی گوجرات
سرفراز بی بی 〃 〃 〃
میاں احمد 〃 〃 〃
جمعہ - ملپور - کلاس والہ سیالکوٹ
بہادر 〃 〃 〃
سلاکو 〃 〃 〃
حسن بی بی 〃 〃 〃
حسن علی 〃 〃 〃
حسن الدین صاحب - ننگل باجیان ضلع گورداسپور
سراج الدین 〃 〃 〃
عمر الدین 〃 〃 〃
شرف دین معہ اہلیہ راجن 〃 〃 〃
فیروز الدین صاحب 〃 〃 〃
دین محمد صاحب 〃 〃 〃
عمر الدین صاحب 〃 〃 〃
فتح الدین صاحب 〃 〃 〃
بیگم بی بی 〃 〃 〃
فاطمہ اہلیہ امام الدین صاحب 〃 〃 〃
مندا 〃 〃 〃
بوٹا 〃 〃 〃
سردار خان 〃 〃 〃
میاں عبد الرزاق و غلام رسول کیرہاں
چراغ دین صاحب چنگیاں ملاحان جہلم
غلام رسول صاحب کیرہاں
میاں نظام الدین صاحب دہیرکے گوجرات
محمد بخش صاحب 〃 〃
ولی محمد صاحب 〃 〃
عمر بی بی گہیلکے گوجرات
علی محمد صاحب 〃 〃
اللہ داد صاحب 〃 〃
مولا داد صاحب 〃 〃
کرم بی بی زوجہ رحیم بخش شالامار کلاں شاہدرہ لاہور
اہلیہ میاں خیر الدین صاحب شاہدرہ لاہور
دین محمد ولد مولوی فتح الدین صاحب دہرم کوٹ - بگہ
علی محمد صاحب گوندل - سرگودہ نہر جہلم
عطا محمد صاحب ڈرل ٹیچ 〃 〃
میاں خان گوندل 〃 〃 〃
محمد خان صاحب گوندل سرگودہ نہر جہلم
علی محمد صاحب 〃 〃 〃
نتھو خان صاحب 〃 〃 〃
شاہ محمد صاحب 〃 〃 〃
عائشہ بی بی اہلیہ احمد دین صاحب چہور سیالکوٹ
محمد صدیق صاحب لائل پور
میاں اللہ دین ولد نتھو مانگا پہلورہ سیالکوٹ
غلام محمد صاحب 〃 〃 〃
لال الدین صاحب 〃 〃 〃
تاج دین صاحب 〃 〃 〃
روشن الدین صاحب 〃 〃 〃
نبی بخش صاحب 〃 〃 〃
راجن بی بی 〃 〃 〃
جنت بی بی 〃 〃 〃
شہزادہ سلطان احمد صاحب لودیانہ
مسمات رحیم بی بی اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب پٹواری - پسناوالہ ضلع گورداسپور
فضل دین صاحب ظفر منزل لاہور
صاحب دین و ادہم خان صاحب لنگڑوعہ جالندہر
میاں عطا محمد صاحب شرودہ 〃
رحیم بخش صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہجور والی گوجرانوالہ
کریم بخش صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہجور والی گوجرانوالہ
میاں سلطان خان صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہجور والی گوجرانوالہ
خیر الدین صاحب پٹواری نہر چوکی علی پور تحصیل چونیاں
اللہ بی بی اہلیہ محمد بخش اکبر پور سیالکوٹ
پہولاں بی بی اہلیہ مولوی علم الدین صاحب موضع بہوبا گوجرات
اہلیہ میاں خدا بخش صاحب شاہدرہ لاہور
رشیم بی بی بنت خیر الدین صاحب شاہدرہ لاہور
بی بی رانی والدہ رحم بخش صاحب چونڈہ سیالکوٹ
جلال جٹ ڈرائیچ سدہ کے گوجرات
رحیان گکیھ اپکیہری 〃 〃
گکہو 〃 〃 〃
محمد دین صاحب دہڑی والہ ضلع جہلم
میاں مقبل صاحب 〃 〃 〃
میاں سلیمان صاحب لنگر وال گوجرات
ابراہیم صاحب لنگر وال 〃
عمری 〃 〃 〃
میاں محمد صاحب 〃 〃 〃
رحیم بخش صاحب 〃 〃 〃
نورا 〃 〃 〃
میاں عبد العزیز صاحب 〃 〃
میاں مولا بخش صاحب عیدی رعیہ سیالکوٹ
میاں سردار صاحب 〃 〃 〃
محمد دین صاحب 〃 〃 〃
مسمات حیوان 〃 〃 〃
میاں اللہ دتا صاحب کہیوہ باجوہ کلاں والہ سیالکوٹ
فتح دین صاحب 〃 〃 〃
حاکم صاحب 〃 〃 〃
مہندا 〃 〃 〃
میاں نبی بخش 〃 〃 〃
میاں اللہ دتا صاحب 〃 〃 〃
میاں خیر الدین صاحب 〃 〃 〃
لال دین صاحب 〃 〃 〃
کلن خان صاحب بہلول پور
محبوب عالم صاحب کالیکے گوجرانوالہ
فتح الدین صاحب 〃 〃 〃
میاں حکم الدین صاحب جنڈانوالہ چنیوٹ روڈ ضلع لائل پور
میاں عمر الدین صاحب 〃 〃
کاکی 〃 〃 〃
مسمات جہنڈو اہلیہ فتح الدین صاحب جہنڈانوالہ چنیوٹ روڈ ضلع لائل پور
میاں محمد رمضان صاحب جانگڑیاں پہلورہ سیالکوٹ

مفصلہ ذیل کتب بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرمائیے

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعائت کا وقت ختم ہو گیا ہے اور اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمۃ صہ مجلد صہ ۱۲ آ ۔ درثمین مجلد ۸ر غیر مجلد ۶ر سے ملیگی۔ خریداران بدر سے للعہ قیمت براہین لیجاویگی۔

حیرت کی حیرانی حصہ اول مصنفہ منشی عبد العزیز صاحب اس مین مرزا حیرت کی بیہودگیون کا ذکر ہے کہ مجدد بھی بنتے ہین مسیح بھی۔ پھر انہی کی کتابون سے اس کی تردید بیان کی ہے۔ عجیب دلچسپ کتاب ہے قیمت ۵ر

حیرت کی حیرانی حصہ دوم حضرت اقدس کے متعلق جو کچھ مرزا حیرت نے اپنے پرچہ مین کہا یہ اس کا دندان شکن جواب ہے کہ خود انہی کی عبارتون سے اس کی تردید کی گئی ہے قیمت ۴ر۔ دونون کتابون کے جواب کے لئے ہزار روپیہ انعام مقرر ہے۔

سر الشہادتین مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہین اس کے نکات ایک روپیہ مین بھی گران نہین۔ قیمت ۱ر

شہادت آسمانی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمۂ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۲ر

رویائے صالحہ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہین۔ قیمت ۴ر

السر المکتوم مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی قرآن مجید خصوصاً بائیبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید۔ قیمت ۴ر

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام۔ حضرت صاحب نے وصیت مین اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدون کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدائتین دی ہین۔ قیمت ۲ر

نور الدین مصنفہ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب۔ دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ بڑی لمبی چوڑی بحث کی ہے۔ قیمت ۸ر

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام و عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس مین ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۸ر

جام شہادت حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف کا جانسوز مرثیہ قیمت ۱ر

اعجاز احمدی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی تائید قیمت ۱ر

القول الصحیح اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید مین خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ۱ر

اسلام اور اس کا بانی ۔ ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید مین قیمت ۱ر

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھین۔ مینجر

خدمت قرآن

اہل اسلام۔ بندہ اگرچہ ایک ہندو ہے تاہم دیانند اور دہرم پال کی کتابون مین جو بے ادبی قرآن پاک کی گئی ہے اس کے دیکھنے سے جوش انصاف اور خوف ایزدی سے خیال ہوا کہ ایسی باتون کے بد اثر سے ہندو اور مسلمانون مین جنگ و فساد برپا ہو کیونکہ بندہ قرآن مجید اور وید رشی اور رسول خدا اور ایشور کو ایک جانتا ہے اس لئے بندہ نے ان آیات قرآنی کو جن پر کہ دیانند سرسوتی نے اعتراض کئے ویدون کے منترون سے تطابق لفظی و معنوی دکھلا کر ظاہر کیا ہے کہ اگر قرآن مجید پر اعتراض ہے تو سب سے اول ویدون پر اعتراض ہے اور دو ضخیم کتابین لکھی ہین ایک دیانند کے جواب مین جو کہ چار ہزار صفحون کی ہے اور دوسری دہرم پال کے جواب مین جو کہ سوا سو صفحون کی ہے۔ ہر دو کتابون مین سی سی سنتالیس چالیس صفحے شائع کئے گئے ہین جن پر ہر فرقہ کے اہل اسلام نے تصدیق کی ہے اگرچہ اہل اسلام آریون کے رد مین کتابین لکھی ہین مگر چونکہ وہ صاحبان ویدون کو پڑھے ہوئے ہین اس واسطے ان کے جواب آریون کو عموماً پسند نہین آئے مگر مین نے ہر ایک بات ویدون سے نکالکر دکھائی ہے یہ تصانیف تو مین نے کی ہین لیکن اسقدر وسیع کتابین ۵۶۰۰ صفحون کی بندہ اکیلا نہین چھپوا سکتا اس واسطے یہ تجویز کی گئی ہے کہ یہ کتاب ماہ بماہ یک صد ورق چھپوائی جاوے اور ساتھ ساتھ شائع ہوتی رہے قیمت ماہواری ۸ر فی کتاب ہوگی اور اسطرح ۲۸ ماہ مین ہر دو یہ کتابین چھپکر شائع ہو جاوینگی چونکہ آریون کی گستاخی اور شوخی بہت بڑہتی جاتی ہے اس واسطے مسلمانونکو چاہیئے کہ جلد اس کیطرف توجہ کرین اور اپنے اسمائے بہت جلد خریداران کتاب مین درج کرنیکو لکھکر بھیجدین اور نیز اشاعت کتاب مین مدد دیکر ممنون فرماویں

المشتہر [illegible] خادم قرآن [illegible]

الخطبۃ
ضرورت نکاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ع۱ میرے ایک عزیز نوجوان دوست سید معقول روزگار سرکاری ملازم ہین جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور ہوشیار آدمی ہین شرعی ضرورت کے سبب دوسرے نکاح کے خواہان ہین چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس واسطے مین ان کی بخوشی سفارش کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ جو احباب اس تعلق کو پسند فرماوینگے وہ خوش ہونگے۔ معاملہ کو بابرکت بنانے کے واسطے حضرت اقدس سے پہلے دعا کرائی جاویگی اور پھر فیصلہ ہوگا خط و کتابت میرے نام ہو ایڈیٹر

ع۲ ہمارے ایک مکرم دوست کو جو قوم کے سید ہین اور ایک ریاست مین ایک معزز عہدے پر ممتاز ہین اور اس سلسلہ مین اول درجہ کے مخلصین مین سے ہین اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہین اور ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا منشا ہے کہ وہ اس غرض کے واسطے دوسری شادی کرین اور حضور ہی کی اجازت سے سید موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے کہ بذریعہ اخبارون کے مناسب جگہ کی تلاش کی جاوے۔ حضرت اقدس نے بھی خود عاجز کو زبانی فرمایا ہے کہ اس معاملہ مین کوشش کرو اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا۔ ایڈیٹر

ع۵۔ مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہین۔ مدد خان ایک نیک اور نوجوان ہین۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

نوٹس

نوٹ بک یا مجموعہ یادداشت حضرت مولوی نور الدین صاحب زیر طبع ہے جس مین مولانا صاحب کے مباحثات اور بعض زبردست تقریرین ہونگی جو انہین بڑے بڑے جلسون اور دربارون مین کرنی پڑی ہین۔ (سلیس اور عام فہم اردو مین کی گئی ہے)

سچے مذہب کی شناخت یا معیار حق از تعلیم الاسلام بجواب دہرم پال ۸ر

عیسائی مذہب کی حقیقت (از یادداشت مولوی نور الدین صاحب) مہ

سکھہ نو مسلم کا لیکچر (اردو ہانہ) مفت تقسیم کرنیوالون سے بہت رعائت ۰ر

انگریزی ترجمہ جس مین ماضی مضارع حال دہنی وغیرہ کے قواعد اردو گرامر کے طرز پر بیان ہوئے مین سلف سٹڈی کے لئے یہ رسالہ ازبس مفید ہوا ہے ۲ر

نوٹ۔ تاجرون سے خاص رعائت اور کمیشن ہے اختیار الاسلام حصہ اول ختم ہو گیا حصہ ۲ ۳ ۴ ۵ ۸ کچھ باقی ہین۔ تمام درخواستین بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آوین

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر کیلئے چھاپا گیا